REGD No L 5254 206

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"منجملہ دلائل نبوت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہ ہے۔ کہ وہ عین ضرورت کے وقت میں آئے۔ اور اس دنیا سے کوچ نہ کیا جب تک کہ دین کے امر کو کمال تک نہ پہنچا دیا۔ اور اگر دوسرے معجزات کا حال پوچھو۔ تو بخدا کہ وہ اس قدر ہیں۔ کہ ہم گن نہیں سکتے۔ اور اسلامی کتابیں ان میں سے بہت سے معجزات سے بھری پڑی ہیں۔ اور قوم میں مشہور اور متواتر ہیں۔ پھر یہ بھی بات ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات جیسا کہ اول زمانہ میں ظاہر ہوئے تھے۔ ایسا ہی وہ اس زمانہ میں بھی ظاہر ہو رہے ہیں۔ اور یہ امر ایک ایسا ثابت ہے۔ جس میں کوئی رخنہ نہیں۔ اور نہ اس کی صحت میں کچھ نقص ہے۔" (نجم الہدیٰ)

سارے پاکستان کی غذائی صورت حال نہایت تسلی بخش ہے

کراچی ۴ر جون۔ پیر زادہ عبدالستار وزیر خوراک پاکستان نے ایک بیان میں فرمایا۔ کہ اس وقت روزانہ ۲ ہزار ٹن چاول ہندوستان کو بھیجا جا رہا ہے۔ اور کل ۷۵ ہزار من بھیجا جا چکا ہے۔ آپ نے کہا کہ مغربی و مشرقی پاکستان میں غذائی صورت حال نہایت تسلی بخش ہے۔ آپ نے اس امر کا بھی انکشاف کیا ہے۔ کہ کیوبا سے ۹ ہزار ٹن کھانڈ کراچی پہنچ گئی ہے۔

پنجاب یونیورسٹی میں ادویہ سازی کا ادارہ

لاہور ۴ر جون۔ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر مسٹر ایس۔ اے رحمٰن نے ایک انٹرویو کے دوران میں بتایا۔ کہ پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام جلد ہی ادویہ سازی کا ایک ادارہ کھولا جانے والا ہے۔ اور کراس کے لئے ایک مصری ماہر کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں۔ آپ نے اس امر کا بھی انکشاف کیا۔ کہ آئندہ ۵ سال کے اندر یونیورسٹی میں خام دھاتوں کو صاف کرنے کی کلاسیں بھی کھل جائیں گے۔

واشنگٹن ۴ر جون۔ حکومت امریکہ نے امریکی باشندوں کے چیکوسلواکیہ جانے پر پابندی لگا دی ہے۔ ایک اعلان میں چیکوسلواکیہ

عرب فوجی کانفرنس شروع ہوگئی

دمشق ۴ر جون۔ کل شامی حکومت کے موسم گرما کے صدر مقام بلودان کے مقام پر عرب فوجی افسران اعلیٰ کی کانفرنس شروع ہوئی۔ یہ کانفرنس تین روز تک جاری رہیگی۔ اور اس کے مذاکرات محض فوجی نوعیت کے ہوں گے۔ شرق اردن اس کانفرنس میں شامل نہیں ہوا۔ شاید اس لئے کہ شرق اردن نے مشترکہ عرب حفاظتی معاہدے پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ اس کانفرنس کے فیصلوں پر فوری طور پر عمل کیا جائیگا۔ کیونکہ اس کانفرنس کو عرب لیگ کے فیصلے کا نتیجہ تصور کیا جا رہا ہے۔

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

یوم سہ شنبہ

فی پرچہ ۱ر

شرح چندہ

سالانہ	۲۴ روپے
ششماہی	۱۳ "
سہ ماہی	۷ "
ماہوار	۲½ "

۲۹ شعبان ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ | ۵ احسان ۱۳۳۰ ہش ۵ جون ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۳۰

اخبار احمدیہ

ربوہ ۴ر جون۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دوپہر کے بعد اب بھی روزانہ ہلکی ہلکی حرارت ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ نقاہت بھی ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

پرتاپ کی تصریحات بے بنیاد ہیں

کراچی ۴ر جون۔ بتایا گیا ہے کہ وزیر خزانہ پاکستان نے اپنے حالیہ دورے کے دوران میں اخبار پرتاپ (دہلی) کے نامہ نگار کو ہرگز کوئی بیان نہیں دیا۔ لہذا پرتاپ نے جو مترو کہ جائیداد اوں کے مسئلے میں من گھڑت کہانی لکھی ہے۔ وہ کلیۃً بے بنیاد اور غلط ہے۔

معاشرتی بہبود کی صوبائی سکیموں کے لئے مرکزی مالی امداد کا اعلان

کراچی ۴ر جون۔ آج وزرائے اعلیٰ کی کانفرنس کے صدر مسٹر لیاقت علی خاں نے صوبوں کی تیار کردہ معاشرتی بہبود کی سکیموں کے لئے مزید ۱۰ کروڑ کی مالی امداد کا اعلان کر دیا۔ اس رقم کی یوں تقسیم کی گئی ہے۔ ——— مشرقی بنگال ۳ کروڑ۔ پنجاب ۲½ کروڑ۔ سندھ ایک کروڑ روپیہ۔ سرحد ۷۵ لاکھ روپے۔ بلوچستان ۴۰ لاکھ روپے۔ ریاست بہاولپور ۳۵ لاکھ روپے اور دیگر علاقے ۱۵ لاکھ روپے۔ یاد رہے کہ مرکزی حکومت نے بجٹ کے وقت ۸ کروڑ کی تقسیم کا پہلے بھی اعلان کیا تھا۔ جس میں سے مشرقی بنگال کو ۲½ کروڑ روپے۔ پنجاب کو ۲½ کروڑ روپے۔ سندھ کو ایک کروڑ۔ سرحد کو ۷۵ لاکھ۔ بلوچستان قبائلی علاقوں کے لئے ۴۰ ۔۔ ۴۰ لاکھ روپے اور کراچی کے لئے ۴۵ لاکھ روپے مقرر کئے گئے تھے گویا اس وقت تک کل ۱۸ کروڑ کی تقسیم کا اعلان کیا گیا ہے۔ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ ان سکیموں کو جن کا خاکہ پہلے ہی تیار ہو چکا ہے۔ اور جن کے متعلق تفصیلی سکیمیں جلد ہی پیش ہونگی۔ دو سال کے اندر اندر عملی جامہ پہنایا جائیگا۔ اور منظور شدہ رقوم کا تیس فی صدی ضرور صحت عامہ اور تعلیم پر خرچ کیا جائیگا۔

برطانیہ نے ایران میں متوقع گڑبڑ کے پیش نظر ایک چھاتہ بردار بریگیڈ قبرص بھیج دیا

طہران ۴ر جون۔ کل ایران میں برطانوی سفیر نے ڈاکٹر مصدق سے مل کر اپنی حکومت کی ہدایات کے مطابق آئل کمپنی کے قضیئے کو ختم کرنے کے لئے نئی تجاویز پیش کیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ کمپنی کو بھی برطانوی حکومت کی طرف سے بعض خاص ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ اور تیل کی کمپنی کے جو نمائندے اس سلسلے میں آ رہے ہیں۔ ان کے ناموں کا اعلان آج کر دیا جائے گا۔ ایرانی حلقوں کا قیاس اب بھی یہی ہے۔ کہ کسی نہ کسی طرح کمپنی اپنی قانونی حیثیت کو برقرار رکھنے کے جدوجہد کر رہی ہے۔

لندن ۴ر جون۔ ایک خبر کے مطابق برطانیہ نے اپنا ۱۶ واں چھاتہ بردار بریگیڈ جو تین ہزار جوانوں پر مشتمل ہے۔ ایران میں گڑبڑ ہو جانے کی صورت میں کام آنے کے لئے قبرص بھیج دیا ہے۔

طہران ۴ر جون۔ مسٹر ٹرومین کے مراسلے کے جو اقتباسات طہران ریڈیو سے نشر کئے گئے ہیں۔ ان میں ایران کے حق ملکیت اور خواہش ملکیت کے احترام کے ساتھ ساتھ اس امر پر زور دیا گیا تھا۔ کہ برطانیہ کے بنیادی حقوق تسلیم کر لئے جائیں گے۔ اور کہ آزاد ملکوں کو تیل کی سپلائی بدستور رہے۔ اور جھگڑے کو بطریق احسن نپٹانے کے لئے ایران برطانیہ سے تمام امور پر گفتگو کرنے کے لئے تیار ہو جائے۔

فدایان اسلام کا لیڈر گرفتار کر لیا گیا

طہران ۴ر جون۔ ایرانی پولیس نے فدایان اسلام کے لیڈر مجتبیٰ نواب صفوی کی گرفتاری کا اعلان کیا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ نواب صفوی گرفتاری کے وقت چہرہ پر نقاب اوڑھے ہوئے تھے۔ اور ہاتھ میں کلام مجید کا ایک ضخیم نسخہ تھا۔ یاد رہے۔ کہ نواب صفوی ہی کے ایک مرید نے پچھلے دنوں ایران کے سابق وزیر اعظم جنرل رزم آرا کو قتل کیا تھا۔

کراچی ۴ر جون۔ آج پاکستانی صوبوں کے اکیس افسروں نے شہری دفاع کے سلسلے میں پندرہ روزہ تربیتی کورس پورا کر لیا۔ اب یہ افسر اپنے اپنے صوبوں میں واپس جا کر شہری دفاع کے مراکز کھولیں گے

کمیونسٹوں کے شدید جوابی حملے

ٹوکیو ۴ر جون۔ جنگ کوریا کے متعلق تازہ ترین اطلاعات کے مطابق کمیونسٹوں نے تقریباً ہر محاذ پر شدید جوابی حملے شروع کر دیئے ہیں۔ اور کمیونسٹ جو کمیونسٹوں کے مثلث نما دفاعی مورچوں کو توڑ کر آگے بڑھ گئے تھے۔ اب واپس لوٹ رہے ہیں۔ صرف وسطی محاذ پر ابھی تک اقوام متحدہ کی فوجوں کو پسپائی سے واسطہ نہیں پڑا۔

یورپ اور ایشیا کے ممالک میں اعلائے کلمۃ الحق کرنے والے چھ مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ کا لاہور میں ورود

لاہور ۴ر جون۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ان مبلغین کرام کا وفد جنہوں نے یورپ اور ایشیا کے متعدد ممالک میں تمام دنیائے اسلام کی نمائندگی کرتے ہوئے عیسائیت کے مقابل پر نہایت عظیم الشان تبلیغی کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ کل رات کیمل پور سے لاہور وارد ہوا۔ یہ وفد جو مولانا رحمت علی صاحب مبلغ انڈونیشیا کی قیادت میں تمام پنجاب و سرحد کا دورہ کر رہا ہے۔ حسب ذیل مجاہدین پر مشتمل ہے۔ الشیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ شام و فلسطین۔ مولوی عنایت اللہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ۔ مولوی محمد اسحاق صاحب ساقی مبلغ سپین۔ مولوی غلام احمد صاحب ارشد مبلغ عدن اور مولوی غلام حسین صاحب ایاز مبلغ سنگاپور۔ یہ پنجاب کے بہت سے اہم مقامات کا دورہ مکمل کر چکے ہیں۔ اور متعدد پبلک لیکچروں اور مجالس میں شرکت کے ذریعہ دلچسپی رکھنے والے حضرات کی (بقیہ دیکھو صفحہ ۸)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

راولپنڈی میں مبلغین سلسلہ احمدیہ کی آمد

از ملک محمد مظفر صاحب لائلپوری سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ راولپنڈی

مورخہ ۲۰ مئی صبح نو بجے بذریعہ خیبر ایکسپرس مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ کا وفد وارد راولپنڈی ہوا پروگرام کے مطابق ۹ بجے دو اجلاس مقرر تھے۔ ایک مسجد احمدیہ اور دوسرا حلقہ صدر گوالمنڈی میں وفد کو دو حصوں میں منقسم کر دیا گیا۔ مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ سلسلہ جلسہ منعقد ہوا۔ اس میں مکرمی مولانا رحمت علی صاحب مبلغ انڈونیشیا و مکرم مولوی غلام احمد صاحب مبلغ عدن اور مکرم مولوی غلام حسین صاحب ایاز نے تقریریں فرمائیں۔ انہوں نے مختلف ممالک کے سیاسی اور مذہبی حالات ان کا تمدن ترقی اسلام کے لئے اور قیام پاکستان کے وقت سے پاکستان کے وقار کو قائم کرنے کے لئے اپنی مساعی اور ان کے نتائج بیان فرمائے احباب جماعت کے علاوہ ۴۰ کے قریب غیر احمدی دوست بھی مدعو تھے۔ بعد اجلاس دوستوں کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ اجلاس ۱۲ بجے تک جاری رہا۔

عین اسی وقت (یعنی ۹ بجے) ایک اجلاس حلقہ گوالمنڈی میں زیر صدارت خاکسار سیکرٹری تبلیغ شروع ہوا۔ اس اجلاس میں مکرم مولوی نور احمد صاحب منیر مبلغ شام وفلسطین و مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ اور چوہدری محمد اسحٰق صاحب ساقی نے جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کو نہایت ہی دلچسپ انداز میں بیان فرمایا اور نیز انہوں نے ان ممالک میں مسلمانوں اور پاکستان کے وقار کو قائم کرنے کے لئے جو ساعی کی گئی تھیں ان کو بھی مفصل طور پر بیان فرمایا۔ احباب جماعت کے علاوہ چالیس کے قریب غیر احمدی دوست شامل ہوئے۔ اجلاس ایک بجے تک جاری رہا۔

اسی دن شام کے ۶ بجے ایک ٹی پارٹی کا انتظام احمدی احباب حلقہ چک لالہ نے کیا جس میں ساٹھ کے قریب غیر احمدی معززین شامل تھے مغرب کی نماز تک ہمارے علمائے غیر احمدی دوستوں کو جماعت احمدیہ کی اسلامی اور مسلمانوں کی مذہبی تمدنی اور سیاسی خدمات کے حالات سنائے۔

نماز مغرب کے بعد ایک عام پبلک جلسہ انجمن احمدیہ کے سامنے بر لب سڑک زیر صدارت مکرم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ منعقد ہوا۔ حاضری تسلی بخش رہی۔ غیر احمدی دوست کثرت سے شامل ہوئے رات بارہ بجے جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

۲۱ مئی صبح ۹ بجے لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام ایک جلسہ کا انعقاد انجمن احمدیہ میں کیا گیا۔ جس میں عورتوں اور بچوں کے علاوہ مردوں نے بھی شمولیت اختیار کی یہ جلسہ ۱۲ بجے تک ہوتا رہا۔ تمام مبلغین وفد نے تقریریں کیں۔

۲۱ مئی شام کے ۵ بجے اٹکلک ہوٹل پر ایک ٹی پارٹی کا بندوبست کیا گیا۔ چائے کے بعد مکرم مولوی حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ نے یورپ میں جماعت احمدیہ کی عیسائیت کے مقابلہ میں بے سروسامانی کے باوجود شاندار کامیابی کے ایمان افروز واقعات سنا کر حاضرین کو حیران کر دیا۔ آپ کے بعد مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب مبلغ مشرقی افریقہ نے افریقہ کے تپتے ہوئے ریگستانوں میں احمدی نوجوانوں کی بے لوث خدمات کو احسن پیرایہ میں بیان فرمایا حاضرین کے منہ سے صدائے آفرین بلند ہوتی تھی۔ مکرم مولوی صاحب کے بعد رئیس وفد مکرم مولانا رحمت علی صاحب مبلغ انڈونیشیا سٹیج پر تشریف لائے آپ نے اپنے خاص انداز میں انڈونیشیا کے سیاسی تمدنی اور جغرافیائی حالات بیان فرما کر جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کو پیش فرمایا۔ اور آخر میں اپنے پاکستان بننے کے بعد پاکستان کے وقار کو قائم کرنے کے لئے جو جدوجہد انڈونیشیا میں فرمائی اس کا ذکر کیا۔ اور قائد اعظم کی زندگی پر جو کتاب آپ نے لکھی تھی وہ دوستوں کو دکھائی مغرب کی نماز تک یہ جلسہ ہوتا رہا۔ غیر احمدی معززین نے جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کو نہایت ہی قدر کی نگاہ سے دیکھا

شام کے ۷ بجے ایک دعوت طعام کا جلسہ کیا گیا۔ جس میں ساٹھ کے قریب معززین شامل ہوئے۔

جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ

جماعت احمدیہ لاہور کے زیر اہتمام ایک پبلک جلسہ بروز منگل مورخہ ۵ جون بوقت ½۵ بجے بجے شام وائی۔ ایم۔ سی اے ہال میں منعقد ہوگا جس میں انڈونیشیا۔ سپین۔ مشرقی افریقہ شام سنگاپور اور عدن سے آئے ہوئے مبلغین تقاریر فرمائیں گے۔ اور بتائیں گے کہ کس طرح جماعت احمدیہ دنیا کے کونے کونے میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کر رہی ہے۔ احباب بکثرت شامل ہوں اور دیگر سنجیدہ احباب کو بھی ہمراہ لائیں۔

داخلہ بذریعہ پاس ہوگا جو کہ ہال گیٹ کے علاوہ مندرجہ ذیل جگہوں سے بھی مل سکتا ہے۔

(۱) صدر صاحبان حلقہ جات (۲) مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ (۳) راجپوت سائیکل ورکس نیلہ گنبد (۴) احمدیہ لائبریری محلہ پڑنگاں اندرون بھاٹی دروازہ (۵) پاکستان گھی سٹور اکبری منڈی لاہور۔

الداعی سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ لاہور

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ سخت بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

حکیم عبد الرحیم فلیمنگ روڈ لاہور

احرار کا افترا

ایک ہزار روپیہ انعام اگر ان کا دعویٰ درست ثابت ہو

احرار کے یوم تشکر کے موقع پر احسان احمد شجاع آبادی نے ایک تقریر کی ہے۔ اور وہ روزنامہ زمیندار مورخہ ۲۸ مئی میں شائع ہوئی ہے اس میں شجاع آبادی صاحب نے بیان کیا ہے کہ باؤنڈری کمیشن کے سامنے جو میمورنڈم احمدیہ جماعت کی طرف سے پیش ہوا ہے اس میں ایر کموڈور جنجوعہ اور بریگیڈیر لطیف کے نام بھی شامل ہیں۔ میں بحیثیت جماعت کے ذمہ وار رکن کے اعلان کرتا ہوں کہ یہ بالکل جھوٹ ہے ایر کموڈور جنجوعہ اور بریگیڈیر لطیف نہ احمدی ہیں اور نہ احمدی تھے اور نہ کبھی احمدی جماعت میں شامل ہونے کی انہوں نے درخواست کی۔

ہوائی جہاز کے محکمہ میں کوئی احمدی جنجوعہ ہمارے علم میں نہیں ہے۔ باؤنڈری کمیشن میں دو احمدی جنجوعہ کا نام ہے اور وہ دونوں پیادہ فوج میں تھے نہ کہ ہوائی فوج کے محکمہ میں اور دونوں کیپٹن تھے اور اب تک زیادہ سے زیادہ میجر ہو سکتے تھے۔ اور ایر کموڈور بریگیڈر کے عہدہ کا ہوتا ہے۔ پیادہ فوج کے افسر کو ہوائی جہاز کا افسر قرار دینا احراری علماء کے ہی شایان شان ہے۔

لطیف نام کے دو افسروں کا ذکر میمورنڈم میں ہے۔ ایک ان میں سے اس وقت میجر تھے۔ ہمارے علم میں وہ اس وقت ریٹائر ہو چکے ہیں۔ لیکن اگر وہ فوج میں ہوتے بھی تو زیادہ سے زیادہ لفٹیننٹ کرنل ہوتے۔ بریگیڈیر ہو ہی نہیں سکتے۔ جو لطیف صاحب گرفتار ہوئے ہیں وہ ہندوستان کے رہنے والے ہیں اور کبھی احمدی نہیں ہوئے۔ جو ان دونوں افسروں کو احمدی کہتا ہے ہم اسے کہتے ہیں لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔ وہ مجرم ہیں یا نہیں اس کا فیصلہ عدالت کرے گی۔ ہم اس بارہ میں کوئی رائے ظاہر نہیں کرتے۔ اور اس قسم کی رائے ظاہر کرنے کو جرم سمجھتے ہیں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

تعلیم القرآن کلاس ربوہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے زیر انتظام ماہ رمضان میں تعلیم القرآن کلاس کھولی جائے گی۔ چونکہ ماہ رمضان بالکل قریب ہے۔ اس لئے جو بہنیں ان دنوں میں تشریف لائیں وہ جلد از جلد اپنے آنے کی اطلاع دیں اور یہ بھی لکھیں کہ ان کی تعلیم کیا ہے۔ اور کیا وہ پہلے کسی سال تعلیم القرآن کلاس میں پڑھ چکی ہے۔ بہنوں کو چاہیئے کہ وہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھائیں

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ربوہ

جماعت گھمیانہ جھنگ کیلئے اعلان

مورخہ ۵ جون ۱۹۵۱ء سے ایجنسی کا انتظام سابق ایجنٹ صاحب سے لے کر محمود احمد صاحب ابن فضل محمد صاحب گھمیانہ کے ذریعہ کیا جا رہا ہے احباب جماعت ان سے ہر ممکن تعاون فرما کر اشاعت کا ثواب حاصل کریں۔　چوہدری عبد الغنی بی اے

امیر جماعت احمدیہ گھمیانہ ضلع جھنگ

ضروری اعلان برائے ملاقات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ

حسب ہدایت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز احباب کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور کی صحت کی خرابی کے پیش نظر اطلاع ثانی ملاقاتیں بند رہیں گی۔ پہلے سے منظوری حاصل کئے بغیر کوئی ملاقات ہو سکے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ "ایک شخص جو ایک ماہ سے بخار میں مبتلا ہے سلسلہ کا کام بھی اسی حالت میں ہی اسے کرنا پڑتا ہے وہ ملاقاتیں کس طرح کر سکتا ہے۔ یہ ظلم ہی نہیں قتل کے مترادف ہے۔ مگر جماعت اس سے گریز نہیں کرتی۔"

پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

روزنامہ الفضل لاہور
۵ جون ۱۹۵۱ء

شعر و ادب کا بت

حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے عرب میں شعرا کا دور دورہ تھا۔ شعرا شعر سے جو چاہتے کر سکتے تھے۔ وہ شعر سے جذبات کو بھڑکا کر لڑائی کرا سکتے تھے۔ اور شعر ہی سے لڑائی کی جلتی ہوئی آگ پر صلح و آشتی کا پانی ڈال کر بجھا سکتے تھے۔ زمانہ جاہلیت میں سب سے نمایاں چیز شعر کو ہی نظر آتی ہے۔ اہل عرب اپنے آپ کو فصیح اللسان اور غیر عربوں کو عجمی یعنی گونگا سمجھتے تھے۔ اگرچہ تحریر کا رواج ابھی نہیں ہوا تھا۔ مگر تقریر اور شعر میں عربوں کا مقابلہ بہت کم قومیں کر سکتی تھیں۔ اس طرح ہم ان کو بہت بڑا ادیب کہہ سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ خالص شاعری کے نقطۂ نظر سے عربوں کا زمانہ جاہلیت ایک عظیم خصوصیت رکھتا ہے۔ اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایام جاہلیت میں عرب میں جو سب سے بڑا بت پوجا جاتا تھا وہ ادب ہی تھا۔ بیشک عرب میں پتھر اور لکڑی کے بت بھی پوجے جاتے تھے جہاں تک اس قسم کی بت پرستی کا سوال ہے۔ وہ کسی قوم سے پیچھے نہیں تھے۔ مگر وہ عظیم بت جس کو چھوٹا بڑا۔ غریب امیر بادشاہ فقیر یکساں طور پر خصوصیت سے پوجتے تھے۔ وہ ادب و شعر ہی تھا عکاظ کے میلے کی رونق ادبی مقابلوں ہی کی وجہ سے تھی۔

حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز جس کو آج کل فنون لطیفہ کہا جاتا ہے۔ جاہلی تہذیب کی روح رواں ہے۔ سنگتراشی۔ موسیقی۔ فن تعمیر۔ شعر و ادب رقص فنون لطیفہ کہلاتے ہیں۔ تمام بت پرست قومیں تمام وہ قومیں جو دین اسلام سے ہٹی ہوئی ہیں۔ فنون لطیفہ کی شائق و شیدائی ہوتی ہیں اور ان کی ترقی کو ہی تہذیب و ثقافت سمجھتی ہیں۔ الغرض جس کو اسلام میں جاہلیت کہا جاتا ہے۔ جاہلیت میں اسی کا نام تہذیب رکھا گیا ہے

اسلام نے اس تہذیب کے مقابلہ میں تقوے کو پیش کیا۔ عرب جہاں پہلے شعر و ادب کو پوجا جاتا تھا۔ تہذیب نفس کی طرف مائل ہو گیا۔ اس طرح اسلام نے برتری کا معیار بدل دیا۔ جہاں پتھر اور لکڑی کے بت ٹوٹے وہاں شعر و ادب کے بت بھی پاش پاش ہو گئے۔ قرآن کریم نے جاہلی عرب کے اس بت کے بھی پرخچے اڑا دیئے۔ چنانچہ [illegible] نے شعر کے متعلق معیاری اصول بیان فرمایا ہے [illegible] انسان کو ڈال دیتے ہیں

قرآن کریم نے چند لفظوں میں ان کی وضاحت کر دی ہے اور جیسا کہ قرآن کریم کا طریق ہے۔ نہایت سادہ اور مختصر الفاظ میں اس کے دلائل بھی بیان فرما دیئے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

الشعراء یتبعھم الغاوٗن۔ الم تر انھم فی کل واد یھیمون وانّھم یقولون مالا یفعلون۔ الا الذین اٰمنوا وعملوا الصالحات وذکروا اللہ کثیرا وانتصروا من بعد ما ظلموا وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

یہ شعرا ہیں جن کی پیروی گمراہ لوگ کرتے ہیں۔ کیا تو دیکھتا نہیں کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں رہتے ہیں اور جو کچھ وہ کہتے ہیں کرتے نہیں۔ البتہ وہ جو ایمان لائے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کا ذکر کثرت سے کرتے ہیں اور ظلم کا بدلہ لینے کے لئے کچھ کہہ لیتے ہیں مستثنیٰ ہیں۔ اور عنقریب وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے جان لیں گے کہ وہ کونسی جگہ کی جگہ پھیرے جائیں گے۔

شعرا کے ذکر کی وجہ یہی ہے کہ عرب میں فنون لطیفہ میں سے شعر و ادب ہی زیادہ عروج پر تھا۔ جیسا کہ ہم نے ابھی عرض کیا ہے تمام جاہلی قومیں فنون لطیفہ کی شائق و شیدائی ہوتی ہیں۔ مگر ہر قوم خصوصیت سے ایک یا دوسرے فن میں زیادہ ماہر ہوتی ہے۔ مثلاً یونانی بت گری میں بہت ماہر تھے۔ قرآن کریم میں مختلف جاہلی قوموں کے امتیازی فنون کا ذکر آتا ہے۔ جن پر وہ ناز کیا کرتے تھے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے۔ اسلام نے پتھر اور لکڑی کے بت ہی نہیں توڑے بلکہ تمام قسم کے بت توڑ ڈالے۔ شعر و ادب میں جس طرح کا مبالغہ اور غلو کیا جا سکتا ہے شاید دوسرے فنون لطیفہ میں نہیں ہو سکتا۔ اس لحاظ سے ادب و شعر کو نمائندہ حیثیت حاصل ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اسی لئے اس خاص فن کو اسکی برائیوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ادب و شعر دوسرے فنون لطیفہ کی نسبت قوموں کو زیادہ گمراہ کرتے ہیں اگرچہ بظاہر بے ضرر معلوم ہوتے ہیں۔

یہاں ایک بات یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اسلام فنون لطیفہ کا دشمن نہیں ہے۔ لیکن جب کوئی قوم ان میں اس قدر منہمک ہو جاتی ہے کہ ان کو بت بنا لیتی ہے۔ اور ان کو اتنا ضروری سمجھنے لگتی ہے کہ خدا کو بھی بھول جاتی ہے۔ تو وہ لعنت بن جاتے ہیں۔ جس طرح انگور کا رس اچھی چیز ہے۔ مگر جب اس کو شراب میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ تو خطرناک ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سخن طرازی۔ خوش آوازی۔ صنعت کاری وغیرہ۔ اصنام پرستی کی صورت اختیار کر لیتے ہیں حضرت حسان بن ثابت رضی بھی شعر کہتے تھے۔ مگر جس شاعری کی مذمت قرآن شریف نے کی ہے۔ وہ وہ شاعری ہے۔ جس میں تقوی کو ترک کر دیا جاتا ہے۔ اور ایسے مغالطے بیان کئے جاتے ہیں۔ کہ انسان صراط مستقیم سے بھٹک جاتا ہے۔

افسوس ہے کہ خلافت راشدہ کے بعد عجمی اثرات کی وجہ سے شعر و ادب کا جاہلی ذوق مسلمانوں میں پھر عود کر آیا۔ اور سچ پوچھیئے تو گذشتہ ہزار سال میں اسلام کو جس قدر نقصان شعر و ادب نے پہنچایا ہے۔ شاید ہی کسی اور فن نے پہنچایا ہو۔ شعر و ادب کے پردہ میں مسلمانوں نے کوئی جاہلی سے جاہلی بات نہیں جو کہہ نہ ڈالی ہو۔ اور یہ بھوت سر پہ جو سوار ہوا ہے تو اب تک اترنے کا نام ہی نہیں لیتا۔ یہاں تک کہ اب اسلام صرف اقبال کی شاعری میں مقید ہو کر رہ گیا ہے۔

مسلمانوں کو شعر و ادب کا چسکا اتنا پڑ گیا ہے۔ کہ مودودی صاحب کی اسلامی جماعت والوں نے اشتراکی اور فاشی لٹریچر کے تتبع میں اسلامی ادب کی اصطلاح تک گھڑ ڈالی ہے۔ جس طرح مستشرقین نے اسلامی فن تعمیر۔ اسلامی موسیقی وغیرہ۔ اصطلاحیں گھڑ کر مسلمانوں کو اسلام کے حقیقی تصور سے دور لے جانے کی کوشش کی ہے۔ اور بجائے دین کے اسلامی تہذیب و ثقافت کا گرویدہ بنا دیا ہے۔ اسی طرح مودودی صاحب کی اسلامی جماعت مسلمانوں میں دین کی بجائے اسلامی ادب و شعر کا ذوق و شوق پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ ان بچاروں کا بھی کوئی قصور نہیں ہے۔ ایک ہزار کے فیج اعوج نے مسلمانوں کی جو ذہنیت بنا رکھی تھی۔ مغربی جاہلیت نے اسی ذہنیت پر اپنی عمارت اٹھائی ہے۔ آج جس لکھے پڑھے مسلمان کو دیکھو تقوے کی بجائے شعر و ادب کا متوالا نظر آئے گا۔ مذاق سخن ذوق سلیم وغیرہ خاص اسلامی اصطلاحیں بن گئی ہیں تعلق باللہ کی بجائے سخن طرازی اور طرز نگاری کی پرستش ہوتی ہے۔ اقامت دین اور دعوت اسلامی کے لئے طنز۔ مزاح۔ ضلع۔ جگت تک سے کام لیا جاتا ہے۔ ایک مثال ملاحظہ ہو۔

ہاتھ کی صفائی

بچہ جمورے! میرے اس ہاتھ میں کیا ہے؟

"ایک روپیہ"

"اور ـــــ اس میں؟"

"دو روپے"

"ہاتھ کی صفائی دیکھو گے" "دیکھونگا"

"اچھا دیکھو! میں مٹھیاں بند کرتا ہوں اور ......

ایک دو .... تین"

(پہلے ایک مٹھی کھولتا ہے روپیہ غائب ہے۔ پھر دوسری کھولتا ہے اور اس میں دو کے بجائے تین روپے نکلتے ہیں)

"بچہ جمورے دیکھا؟"

"واہ وا" "استاد"

(کوثر ۵ اپریل ۱۹۵۱ء)

یہ اس اخبار کی شان تحریر ہے۔ جس کی پیشانی پہ "تحریک اقامت دین کا نقیب و داعی" کا محراب پڑا ہوا ہے۔ ایسے بگڑے ہوئے مذاق اور اسلام سے کوسوں دور طبیعتوں کو تقوی کی سیدھی سادھی بات بھلا کب پسند آسکتی ہے۔ چنانچہ مدیر کوثر نے کوثر کی اشاعت یکم جون ۱۹۵۱ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلیفۃ المسیح الثانی کے چند اشعار نقل کرکے مذاق اڑانے کی کوشش کی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک عظیم الشان پیشگوئی نظم میں فرمائی ہے۔ جو ذیل میں نقل کی جاتی ہے

اک نشاں ہے آنیوالا آج سے کچھ دن کے بعد
جس سے گردش کھائیں گے دیہات و شہر و مرغزار
آئے گا قہر خدا سے خلق پر اک انقلاب
اک برہنہ سے نہ ہو گا یہ کہ تا باندھے ازار
یک بیک اک زلزلہ سے سخت جنبش کھائینگے
کیا بشر اور کیا شجر اور کیا حجر اور کیا بحار
اک جھپک میں یہ زمیں ہو جائے گی زیر و زبر
نالیاں خوں کی چلیں گی جیسے آب رودبار
رات جو رکھتے تھے پوشاکیں برنگ یاسمن
صبح کر دے گی انہیں مثل درختان چنار
ہوش اڑ جائیں گے انساں کے پرندوں کے حواس
بھولیں گے نغموں کو اپنے سب کبوتر اور ہزار
ہر مسافر پر وہ ساعت سخت ہے اور وہ گھڑی
راہ کو بھولینگے ہو کر مست و بیخود راہوار
خون سے مردوں کے کوہستان کے آب رواں
سرخ ہو جائیں گے جیسے ہو شراب انجبار
مضمحل ہو جائینگے اس خوف سے سب جن و انس
زار بھی ہو گا تو ہو گا اس گھڑی باحال زار
اک نمونہ قہر کا ہو گا وہ ربانی نشاں
آسماں حملے کرے گا کھینچ کر اپنی کٹار
ہاں نہ کر جلدی سے انکار اے سفیہ ناشناس
اس پہ ہے میری سچائی کا سبھی دار و مدار
وحی حق کی بات ہے ہو کر رہے گی بے خطا
کچھ دنوں کر صبر ہو کر متقی اور بردبار
یہ گماں مت کر کہ یہ سب بدگمانی ہے معاف
قرض ہے واپس ملے گا تجھ کو یہ سارا ادھار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۷ ۱۹۰۵ء)

اب اگر کسی کے دل میں ذرا سا بھی خوف خدا ہو وہ ان اشعار کو پڑھ کر تقوی کی طرف مائل ہو گا۔ اور اسکی آنکھوں سے

قواعد انتخاب عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

نوٹ:۔ چونکہ مقامی جماعتوں کے عہدہ داران کی میعاد ۳۰ اپریل ۱۹۵۰ء سے ختم ہو چکی ہے۔ اس لئے تمام جماعتوں کو لازم تھا کہ یکم مئی ۱۹۵۰ء سے قبل ہی اپنے عہدہ داروں کا انتخاب کر کے فہرستیں نظارت علیا میں بھجوا دیتیں۔ یہ عہدہ داران یکم مئی ۱۹۵۰ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک تین سال کے لئے منتخب کئے جانے تھے۔ مگر اب تک جبکہ اس تین سال کی میعاد میں سے ایک سال گزر چکا ہے۔ جماعتوں کی اکثریت نے انتخاب عہدہ داران کی طرف توجہ نہیں کی۔ اس لئے اب پھر جماعتوں کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ جلد از جلد اپنے عہدہ داران کا انتخاب مندرجہ ذیل قواعد کے ماتحت کر کے نظارت علیا میں رپورٹ کریں۔

انتخابی جلسوں کے صدر صاحبان کا فرض ہے کہ وہ خود بھی ان قواعد کی پابندی کریں۔ اور جماعتوں سے بھی مکمل پابندی کرائیں۔

مبلغین سلسلہ اور انسپکٹران بیت المال سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے دوروں میں ہر ایک جماعت میں جہاں وہ جائیں ان قواعد کے ماتحت انتخاب کرائیں گے۔ لیکن ان کو خود انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہے۔ ان کا کام صرف انتخابات کے لئے جماعتوں میں تحریک کرنا ہے۔ البتہ وہ اس امر کی نگرانی کے لئے کہ اجلاس کی کارروائی قواعد کے ماتحت ہو رہی ہے اجلاس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی خلاف قاعدہ کارروائی ہو۔ تو صدر اجلاس کو مناسب طور پر توجہ دلا سکتے ہیں۔ اور اصلاح نہ ہونے کی صورت میں مرکز (نظارت علیا) کو اپنی رپورٹ بھیج سکتے ہیں۔ مگر یہ کام فوری طور پر ہونا چاہیئے۔ تا ایسا نہ ہو کہ خلاف قاعدہ کارروائی کی منظوری مرکز سے پہلے ہو جائے۔ اور ان کی رپورٹ بعد میں آئے۔

نوٹ نمبر ۲۔ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ جماعتیں ان قواعد کی پابندی نہیں کرتیں اور نامکمل رپورٹ مرکز میں بھیج دیتی ہیں۔ جس سے خواہ مخواہ منظوری دینے میں دیر ہو جاتی ہے۔ اس لئے ان قواعد کو شائع کیا جاتا ہے۔ اور جماعتوں کو تاکید کی جاتی ہے کہ سختی کے ساتھ ان قواعد کی پابندی کریں۔ اور رپورٹ مکمل کر کے ارسال کیا کریں۔ نامکمل رپورٹ آنے کی صورت میں نظارت ہذا منظوری نہیں دے گی۔ اور خواہ مخواہ دیر ہوتی چلی جائے گی

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

نمبر ۱:۔ مندرجہ ذیل عہدہ داران کی فہرست بغرض منظوری نظارت علیا میں آنی چاہیئے۔

(۱) امیر جماعت (۲) نائب امیر (۳) پریذیڈنٹ (۴) وائس پریذیڈنٹ (۵) سیکرٹری تبلیغ (۶) سیکرٹری تعلیم و تربیت (۷) سیکرٹری امور عامہ (۸) سیکرٹری امور خارجہ (۹) سیکرٹری وصایا۔ (۱۰) سیکرٹری مال (۱۱) سیکرٹری تالیف و تصنیف (۱۲) سیکرٹری ضیافت (۱۳) سیکرٹری جائداد (۱۴) آڈیٹر (۱۵) امین (۱۶) محاسب

نمبر ۲۔ اگر کسی جگہ نائب امیر یا وائس پریذیڈنٹ کے علاوہ مندرجہ بالا عہدہ داروں کے نائبوں کی بھی ضرورت ہو۔ تو ان کی منظوری مقامی انجمن خود دے سکتی ہے۔ مرکز سے اعلان نہیں کیا جائے گا۔ نہ ہی ان کی فہرستیں مرکز میں بھیجی جاویں۔

نمبر ۳۔ محصلوں کے لئے مقامی انجمن کی منظوری کافی ہے۔ البتہ ان کے متعلق اطلاعی رپورٹ نظارت بیت المال میں آنی چاہیئے۔ تاکہ اگر کوئی نامناسب تقرر ہو تو اس کی اصلاح کی جا سکے۔

نمبر ۴۔ امام الصلوٰۃ کی منظوری نظارت تعلیم و تربیت سے حاصل کی جائے۔ لیکن امام الصلوٰۃ کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ امامت کا حق امیر یا پریذیڈنٹ کا ہے ... امیر خود امام ... بنیں تو کسی علیحدہ منظوری کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر وہ خود امام نہ بنیں۔ تو مستقل امامت کے لئے نظارت تعلیم و تربیت سے منظوری حاصل کی جائے۔ اور عارضی انتظام کے لئے خود امیر یا پریذیڈنٹ فیصلہ کر سکتے ہیں۔ اور یہ انتظام ایک ماہ تک قائم رہ سکتا ہے۔

نمبر ۵۔ پریذیڈنٹ صرف ایسی جماعتوں میں منتخب کئے جائیں جہاں امرا مقرر نہ ہوں۔ اسی طرح اگر جنرل سیکرٹری کے بغیر کام چل سکتا ہو۔ تو جنرل سیکرٹری منتخب نہ کیا جائے۔ کیونکہ اس کا دوسرے سیکرٹریوں کے ہوتے ہوئے کوئی خاص فائدہ نظر نہیں آتا۔ البتہ بڑی جماعتوں میں ضرورت ہو تو حرج نہیں۔

نمبر ۶۔ امراء اور نائب امراء کی منظوری چونکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے لئے ناظر اعلیٰ کی رائے بھی حضور کی خدمت میں پیش ہوتی ہے۔ اس لئے امرا اور نائب امرا کی منظوریوں کے متعلق جملہ درخواستیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ مگر یہ درخواستیں باقی عہدہ داروں کی فہرست سے بالکل جدا کاغذ پر لکھی ہوں۔ تاکہ نظر انداز نہ ہو جائیں۔

نوٹ:۔ جن مقامی جماعتوں میں چالیس یا چالیس سے زیادہ باقاعدہ چندہ دہندہ ممبر ہوں۔ وہاں کے امراء اور نائب امراء و دیگر عہدیداروں کا انتخاب مجلس انتخاب امراء کے ذریعہ ہوگا۔ مجالس انتخاب امراء کے متعلق تفصیلی قواعد علیحدہ عنوان کے ماتحت آگے درج ہیں۔ باقی جماعتیں ان قواعد کے ماتحت امراء کا انتخاب کریں گی۔

نمبر ۷۔ مقامی امراء کے انتخاب میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر ملحوظ رکھے جائیں:۔

الف:۔ ایک ہی نام تجویز کرنے کے بجائے حتی الوسع دو تین دوستوں کے نام تجویز کئے جاویں۔

(ب) ہر ایک نام کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد پوری پوری درج کی جائے۔

(ج) ہر ایک کا سنہ بیعت۔ دینی و انتظامی قابلیت۔ عمر اور پیشہ درج کیا جائے۔

(د) جماعت کے کل افراد کی تعداد بہ تفصیل ذیل درج کی جائے۔

بالغ مرد ۱۸ سال اور اس سے اوپر۔ بچے ۱۸ سال سے کم اور مستورات۔

نمبر ۸۔ اگر کوئی جماعت بالاتفاق کسی ایک ہی دوست کو عہدہ امارت کے لئے منتخب کرے۔ اور کسی قسم کا اختلاف رائے انتخاب میں نہ ہو۔ تو ایسی جماعت کو بالوضاحت اپنی درخواست میں اس امر کو بیان کر دینا چاہیئے۔ کہ یہ انتخاب بالاتفاق عمل میں آیا ہے۔ اور اس میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہوا۔

نمبر ۹۔ بوقت انتخاب اس بات کا خیال رکھا جائے۔ کہ ایک سے زیادہ عہدے ایک ہی دوست کے سپرد بجز خاص مجبوری کے نہ کئے جائیں۔ تاکہ کثرت کار کی وجہ سے کاموں میں کوئی حرج اور نقص واقع نہ ہو۔ اور تاکہ زیادہ سے زیادہ دوست کام کی تربیت حاصل کر سکیں۔

نمبر ۱۰۔ اگر کسی امیر یا کسی مقامی عہدیدار کے انتخاب کے متعلق یہ شکایت موصول ہوگی۔ اور تحقیقات پر یہ شکایت درست ثابت ہوئی کہ کسی امیدوار کے حق میں پروپیگنڈا کیا گیا ہے۔ تو اس انتخاب کو بموجب ہدایت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مندرجہ قاعدہ ۸۶۱ کالعدم قرار دیا جائیگا اور پروپیگنڈا کرنے والوں سے سختی سے باز پرس کی جائے گی۔ اور انتخاب کے وقت انہیں اجلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

نوٹ۔ پروپیگنڈا میں ہر ایسا امر داخل ہوگا۔ جس سے جماعت کے افراد یا کسی فرد پر کسی طریقہ سے کسی خاص امیدوار کے حق میں یا خلاف رائے پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔

(ریزولیوشن ۶۱ مورخہ ۲۰/۱۱/۴۴)

نمبر ۱۱۔ ایسی جماعتوں میں جہاں ایسے افراد کی تعداد ۲۱ یا زیادہ ہو۔ جن پر چندہ عائد ہوتا ہو۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء کے مطابق مرکز سلسلہ کے بقایا دار کو کسی کام پر مقرر نہیں کیا جائے گا۔

نوٹ۔ بقایا سے مراد چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہے

نمبر ۱۲۔ اگر کسی جگہ کسی عہدہ پر مجبوراً کسی بقایا دار کو مقرر کرنا پڑے۔ تو اس عہدہ دار سے یہ تحریری عہد لیا جائے گا۔ کہ وہ اپنے بقایا کو مناسب مقررہ شرح سے باقاعدہ ادا کرتا رہے گا اور اس شرح کی منظوری بواسطہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ نظارت متعلقہ سے حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ لیکن اگر کوئی بقایا دار (سوائے موصی بقایا دار کے کہ اس کا بقایا بموجب ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ مندرجہ اخبار الفضل مجریہ ۱۹ مارچ ۱۹۲۸ء معاف نہیں کیا جا سکتا) اپنا بقایا ادا کرنے سے بالکل معذور ہے۔ تو اپنے عذرات کو اسی واسطہ سے بالتفصیل پیش کر کے نظارت بیت المال سے معافی لے گا۔

نمبر ۱۳۔ مندرجہ ذیل اشخاص کو کسی قسم کے انتخاب کے اجلاس میں حصہ لینے کا حق نہیں ہوگا۔

الف۔ ایسا شخص جس کے ذمہ چھ ماہ سے زیادہ عرصہ کا بقایا بغیر منظوری مرکز چلا آتا ہو۔ اور وہ اسے روانہ کر رہا ہو۔

ب۔ مستورات۔ ج۔ ۱۸ سال سے کم عمر بچے۔

د۔ جو افراد سلسلہ کی طرف سے زیر تعزیر ہوں۔

ح۔ ایسے افراد جو اپنا مرکزی چندہ مقامی نظام جماعت کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مصر ہوں۔

نمبر ۱۴۔ ہر عہدہ کی اہمیت اور فرائض کے مناسب حال اس کے لئے عہدہ دار کا انتخاب ہونا چاہیئے۔ اور رائے دیتے ہوئے اہلیت کے سوال کو ہر صورت میں مقدم رکھنا چاہیئے۔ محض نام کے طور پر عدیم الفرصت یا سست یا غیر مخلص یا نا اہل یا کسی رنگ میں برا نمونہ رکھنے والے اشخاص کو منتخب نہیں کرنا چاہیئے۔

نمبر ۱۵۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ بھی ارشاد ہے کہ کوئی شخص جو اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر نہیں۔ کسی عہدہ پر مقرر نہیں کیا جا سکتا۔

(نوٹ) (۱) پندرہ سال سے اوپر اور ۴۰ سال سے کم عمر کے عہدہ دار مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبر ہوں گے اور ۴۰ سال اور اس سے زیادہ عمر کے عہدہ دار مجلس انصار اللہ میں داخل ہوں گے۔ (۲) مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ صرف اس شخص کو اپنا رکن سمجھتی ہے۔ جس کا فارم رکنیت پُر ہو کر مجلس مرکزیہ کے دفتر میں پہنچ چکا ہو

نمبر ۱۶۔ فہرست انتخاب کو مجلس میں بھجواتے وقت اس بات کو وضاحت سے بیان کرنا چاہیئے۔ کہ مطابق قواعد ووٹ دینے کے قابل اس انجمن کے کتنے افراد ہیں۔ اور ان میں سے بوقت اجلاس کتنے حاضر تھے۔

نمبر ۱۷۔ فہرست انتخاب پر صدر جلسہ کے علاوہ دو ایسے دوستوں کے دستخط ہونے لازمی ہوں گے جو کسی عہدہ کے لئے انتخاب میں نہ آئے ہوں۔ مگر انتخاب کی کارروائی میں موجود رہے ہوں۔

نمبر ۱۸۔ نئے عہدہ داروں کے انتخاب کی فہرستیں معہ ان کی خط وکتابت کے مکمل پتوں کے (سکونت۔ ڈاک خانہ ضلع وغیرہ) نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ لیکن جب تک ان عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع نہ ہو۔ اس وقت تک سابقہ عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے۔

نمبر ۱۹۔ نئے عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع ہونے پر سابقہ عہدہ داروں کو فی الفور کام کا چارج پوری تفصیل اور مکمل ریکارڈ کے ساتھ نئے عہدہ داروں کے سپرد کر دینا چاہیئے۔ اور نئے عہدہ داروں کو چاہیئے کہ چارج لینے کے بعد دو ہفتہ کے اندر اندر سابقہ عہدہ داروں سے گزشتہ سال کی رپورٹیں لے کر متعلقہ مرکزی دفاتر کو بھجوا دیں۔ ورنہ یہ ذمہ واری بعد میں ان پر عائد ہوگی۔

نمبر ۲۰۔ اگر کسی انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ اور دیہات یا جماعتیں بھی شامل ہوں تو یہ بات فہرست انتخاب اور درخواست امارت میں واضح طور پر بیان کرنی چاہیئے۔ کہ فلاں فلاں جماعتیں بھی اس انجمن یا حلقۂ امارت کے ساتھ شامل ہیں اور کسی انجمن یا حلقۂ امارت کا مرکزی مقام کونسا ہے۔ یعنی کس نام پر یہ انجمن یا حلقۂ امارت ہوگا

نمبر ۲۱۔ اگر کسی انجمن کا تار کا پتہ رجسٹرڈ ہو۔ تو وہ بھی لکھا جائے۔ اور ٹیلیفون ہونے کی صورت میں اس کا نمبر دیا جائے۔

نمبر ۲۲۔ اگر کوئی امیر یا پریذیڈنٹ یہ خواہش رکھتا ہو کہ اس کے سیکرٹریوں کے نام خط وکتابت اس کی معرفت ہو۔ تو اس بات کو بھی واضح کر دیا جائے

نمبر ۲۳۔ عہدہ داروں کے نام کے ساتھ القاب وخطاب بھی لکھے جائیں (مثلاً مولوی۔ سید۔ مرزا۔ چودھری۔ شیخ۔ بابو۔ ڈاکٹر۔ منشی وغیرہ) جو عام طور پر ان کے نام کے ساتھ لکھا یا بولا جاتا ہے۔ اسی طرح ملازم ہونے کی صورت میں عہدہ کا بھی اندراج کیا جائے۔

مجالسِ انتخابِ امراء کے متعلق تفصیلی قواعد

مجلس مشاورت ۱۹۴۶ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نمائندگان مجلس مشاورت سے مشورہ لینے کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ فرمایا تھا۔

"آئندہ امارت کے انتخاب کے لئے یہ قاعدہ ہوگا۔ کہ جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندہ ممبر ہوں۔ وہاں کی جماعت کے امیر و نائب امیر اور سیکرٹریوں اور محاسب اور امین اور آڈیٹر کا انتخاب بلاواسطہ نہ ہوگا۔ بلکہ ایک مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا۔ جس کے ممبروں کو چندہ دہندگان حسب قواعد منتخب کیا کریں گے۔ علاوہ ان ممبران مجلس انتخاب کے تمام مقامی صحابی اور چندہ دہندگان جن کی عمر ساٹھ سال سے زائد ہو۔ اس انتخاب میں حصہ لینے کے حقدار ہوں گے۔"

حضور کے اس فیصلہ سے مندرجہ ذیل امور مستنبط ہوتے ہیں۔

۱۔ یہ کہ مذکورہ بالا مجلس انتخاب صرف اسی حلقہ امارت میں مقرر کی جائے گی۔ جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندگان ہوں گے۔

۲۔ یہ کہ ایسے حلقۂ امارت میں امیر کا انتخاب بلاواسطہ نہیں ہوگا۔ بلکہ اسی مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا۔

۳۔ یہ کہ اس مجلس انتخاب کے ممبروں کا انتخاب بھی چندہ دہندگان ان قواعد کے ماتحت کریں گے جو اس کے لئے صدر انجمن احمدیہ مقرر کرے گی۔

۴۔ یہ کہ مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کے علاوہ مندرجہ ذیل اصحاب بھی اس کے ممبر ہوں گے۔

(الف) صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو اسی حلقۂ امارت میں رہتے ہوں۔

(ب) اس حلقۂ امارت کے چندہ دہندگان جن کی عمر ۶۰ سال سے زائد ہو۔

تفصیلی قواعد

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت کے ساتھ مجالس انتخاب امراء کے لئے مندرجہ ذیل تفصیلی قواعد تجویز کئے گئے جن کی منظوری حضور نے ۳/۲۲/۴۷ کو مرحمت فرمائی۔

نمبر ۱۔ جس حلقۂ امارت میں ۴۰ سے ۱۰۰ تک چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) گیارہ ۱۱ ہوگی۔ اور جس حلقۂ امارت میں ایک سو سے دو سو ۲۰۰ تک چندہ دہندگان ہوں، وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) پندرہ ۱۵ ہوگی۔ اور جس حلقہ امارت میں دو سو ۲۰۰ سے زائد چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جن کا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) اکیس ۲۱ ہوگی

نمبر ۲۔ چندہ دہندگان سے مراد وہ اصحاب ہیں۔ جو اپنا چندہ باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ اور جن کے ذمہ بصورت موصی ہونے کے یا غیر موصی ہونے کے ہر دو صورتوں میں چھ ماہ سے زائد عرصہ کا بقایا نہ ہو۔ اور یہی شرط صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر عاید ہوگی۔

نمبر ۳۔ لیکن اگر کسی بقایا دار نے اپنے ذمہ کی بقایا کی رقم کی ادائیگی کے متعلق دفتر متعلقہ سے مہلت حاصل کر لی ہو۔ تو وہ اس شرط سے اس وقت تک مستثنیٰ ہوگا۔ جب تک اس نے مہلت لے رکھی ہو۔

نمبر ۴۔ مقامی جماعت کے کسی ممبر کے ذمہ اگر چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہو اور اس نے بقایا کی ادائیگی کے لئے مہلت بھی نہ لے رکھی ہو۔ تو وہ نہ کسی عہدہ کے لئے منتخب ہو سکتا ہے۔ اور نہ ہی مجلس انتخاب کا ممبر بن سکتا ہے۔

نمبر ۵۔ مجلسِ انتخاب کے ممبروں کی مقرر کردہ تعداد کا چندہ دہندگان کی تعداد کی نسبت سے پورا رکھنا مقامی جماعت کے لئے لازمی ہے۔

نمبر ۶۔ اگر مجلسِ انتخاب کا کوئی ممبر خدانخواستہ فوت ہو جائے یا تبدیل ہو جائے۔ یا مستعفی ہو جائے۔ یا کسی اور وجہ سے مجلس کا ممبر نہ رہے۔ تو اس کی اطلاع فوراً ناظر اعلیٰ کو دینا ضروری ہوگا۔ اور اس اطلاع کے ساتھ ہی اس کے قائم مقام ممبر کا بھی انتخاب کر کے بھیجا جائے گا۔

نمبر ۷۔ مجلس انتخاب کا اجلاس کل ممبروں کی مجموعی تعداد کے نصف ممبر حاضر ہونے پر ہو سکے گا۔

نمبر ۸۔ اس مجلس انتخاب کا صدر ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس میں کثرت رائے سے ہو سکے گا۔

نمبر ۹۔ مجلس انتخاب کی جو روئیداد (یعنی فہرست ممبران مجالس انتخاب) بغرض منظوری مرکز (نظارت علیا) میں بھیجی جائے گی۔ اس پر تمام ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس کے دستخط یا نشان انگوٹھا کا ہونا لازمی ہوگا۔ اور ان کے مکمل پتے بھی دیئے جائیں گے۔

نوٹ ۱۔ مجالس انتخاب والی جماعتوں کے امراء اور دیگر عہدہ داروں کے انتخاب کرنے سے پہلے ممبران مجلس انتخاب کی منظوری نظارت سے حاصل کرنا ضروری ہے۔

۲۔ یہ قواعد ایسی تمام پراونشل انجمنوں پر بھی حاوی ہوں گے۔ جن میں باقاعدہ چندہ دہندگان کی تعداد ۴۰ یا اس سے زیادہ ہوگی

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

واقفین تحریک جدید ہند فوری متوجہ ہوں

حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مطالبہ وقف زندگی پر لبیک کہتے ہوئے ہندوستان کے جن احباب نے اپنی زندگیاں خدمت دین کیلئے وقف کی ہوئی ہیں۔ اور ابھی تحریک جدید کی طرف سے ان کے سپرد کوئی معین کام نہیں کیا گیا انکو بذریعہ اعلان ہذا توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ فوری طور پر اپنے مفصل کوائف اور موجودہ ایڈریس سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں:-

نیز سلسلہ کی بعض مرکزی ضروریات کے لئے فوری طور پر میٹرک پاس یا اس سے اوپر تعلیم یافتہ واقفین کی ضرورت ہے۔ لہذا ہندوستان کی جملہ جماعتوں کے امراء وصدر صاحبان کو تحریک کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حلقوں میں ایسے نوجوان مخلصین کو خدمت دین کے لئے زندگی وقف کرنے کی تحریک فرمائیں۔ اور وقف کی درخواستیں معہ مکمل کوائف دفتر ہذا میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

احمدی نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ وقف کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اپنی حقیر جان کو خدمت سلسلہ کیلئے پیش کر کے اس بات کا عملی طور پر ثبوت دیں۔ کہ وہ درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید قادیان)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

احرار کی دھوکہ دہی کی ایک تازہ مثال

احمدیہ جماعت کی طرف جھوٹا اشتہار منسوب کیا گیا

(از مکرم ڈاکٹر قاضی محمد بشیر صاحب آف کوروال)

(۵)

مندرجہ بالا عبارات سے معترض کی دھوکہ دہی اور ابلہ فریبی واضح ہے۔ آپ نے ایک لطیف مضمون بیان فرمایا ہے۔ دنیا میں دو قسم کے انسان ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو نبی کا اقرار کرتے ہیں۔ انہیں مسلمان یا مومن کہا جاتا ہے۔ یعنی جن لوگوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلیم کر لیا۔ وہ تو مسلمان اور مومن کہلائے۔ لیکن جن لوگوں نے آپ کو نبی تسلیم نہ کیا۔ وہ نہ ماننے والے جس کا عربی میں ترجمہ کافر ہے کہلائے "دو گروہ ہو گئے" - ایک نبی کے اقراری دوسرے نبی کے انکاری"

اب اگر ایک شخص کسی ایسی جگہ رہتا ہے۔ جہاں ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام اور آپ کی تعلیم نہ پہنچا سکتے ہوں۔ تو کیا اس شخص کو ہم دوبارہ کریم پر ایمان لانے والا یا مسلمان کہہ سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ کیونکہ مسلمان تو صرف ایمان لانے والا ہی کہلائے گا۔ جب وہ اقرار کرنے والوں کی صف میں شامل نہیں ہو سکتا۔ تو لامحالہ وہ منکرین کی صف میں شامل ہوگا۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ چونکہ اس شخص نے عمداً اور ارادتاً کفر اختیار نہیں کیا اس لئے وہ مواخذہ سے بری ہوگا۔ پس ایک کافر تو وہ ہوگا جس پر اتمام حجت ہو چکا۔ اور اس نے انکار پر ضد کی۔ اور اسلام کا مقابلہ کیا تو ایسا شخص کافر اور قابل مواخذہ ہوگا۔ لیکن جس نے نام تک نہیں سنا۔ اس لئے وہ بھی اقرار نہیں کر سکا۔ اور منکرین میں شامل ہے۔ لیکن چونکہ وہ "ارادتاً یا عمداً" کفر اختیار نہیں کر رہا۔ ایسا شخص قابل مواخذہ نہیں ہوگا۔ پس وہ کافر تو عربی زبان میں کہلائے گا لیکن اس پر کوئی مواخذہ نہیں ہوگا۔ اور یہی وہ مضمون ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے فرمایا۔ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ حضور کے یہ الفاظ

"گو خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ مستحق عذاب نہ ہوں گے۔ کیونکہ ان کا نہ ماننا ان کے کسی قصور کی وجہ سے نہیں تھا"

عمداً حذف کر دیئے ہیں۔ جو اس سارے مضمون کی جان ہیں۔

دوسری بات یہ ہے۔ کہ ایک غلط فہمی ہے۔ جو کفر کی تعریف کے متعلق پھیلائی جاتی ہے۔ جس کی بنا پر لوگوں میں اشتعال پیدا کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یا تو شرارت ہے۔ اور یا ہمارے عقائد سے لاعلمی۔ پس میں یہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے الفاظ میں کفر کی تشریح درج کئے دیتا ہوں۔ تا معترض کو معلوم ہو کہ کفر کیا چیز ہے۔ اور اس کا اطلاق کس پر اور کس حد تک ہوتا ہے۔ حضور نے فرمایا۔

"میں پھر اس دفعہ اعلان کرتا ہوں۔ کہ ہم کفر کے وہ معنی نہیں سمجھتے۔ جو وہ (غیر احمدی۔ ناقل) سمجھ بیٹھے ہیں۔ ہم کافر جہنمی کو نہیں کہتے۔ اور نہ یہ کہتے ہیں کہ ہر کافر دوزخ میں جائے گا۔ ہمارے نزدیک کفر کا اطلاق ایک خاص حد کے بعد ہوتا ہے جب کوئی شخص اسلام کو اپنا مذہب قرار دیتا۔ اور قرآن مجید کے احکام پر عمل کرنے کو اپنا دستور العمل سمجھتا ہے۔ اس وقت مسلمان کہلانے کا مستحق ہو جاتا ہے۔ اور حقیقی معنوں میں مسلمان وہ اس وقت ہوتا ہے جب کامل طور پر اسلام کی تعلیم پر عمل کرتا ہے۔ لیکن اگر وہ اسلام کے اصول میں سے کسی اصل کا انکار کر دیتا ہے۔ تو گو وہ مسلمان کہلاتا ہے۔ مگر حقیقی معنوں میں مسلم نہیں رہتا۔ پس کافر کے ہم ہرگز یہ معنی نہیں لیتے۔ کہ ایسا شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا منکر ہے۔ جو شخص کہتا ہے کہ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مانتا ہوں اُسے کون کہہ سکتا ہے۔ کہ تو نہیں مانتا۔ یا کافر کے ہم ہرگز یہ معنے نہیں لیتے۔ کہ ایسا شخص خدا تعالیٰ کا منکر ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص کہتا ہو۔ کہ میں خدا تعالیٰ کو مانتا ہوں۔ تو اُسے کون کہہ سکتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کو نہیں مانتا"

(الفضل ۲۶۔ اپریل ۱۹۳۵ء)

پھر فرمایا۔

"ہم میں اور اُن میں (غیر احمدیوں۔ ناقل) تو کفر کی تعریف میں اختلاف ہی بہت سا پایا جاتا ہے۔ یہ لوگ کفر کے معنی یہ سمجھتے ہیں۔ کہ اسلام کا انکار۔ حالانکہ ہم یہ معنے نہیں کرتے۔ اور نہ کفر کی یہ تعریف کرتے ہیں۔ ہم تو سمجھتے ہیں۔ کہ اسلام کے ایک حد تک پائے جانے کے بعد انسان مسلمان کے نام سے پکارے جانے کا مستحق سمجھا جا سکتا ہے۔ لیکن جب وہ اس مقام سے بھی نیچے آ جاتا ہے۔ تو گو وہ مسلمان کہلا سکتا ہے۔ مگر کامل مسلمان اُسے نہیں سمجھا جا سکتا۔ یہ تعریف ہے جو کفر و اسلام کی ہم کرتے ہیں۔ اور پھر اسی تعریف کی بناء پر ہم کبھی نہیں کہہ سکتے۔ کہ ہر کافر دائمی جہنمی ہوتا ہے۔" (الفضل ۲۶ اپریل ۱۹۳۵ء)

یہ وہ اعتراضات تھے۔ جن کے جوابات میں نے اختصار سے دیئے ہیں۔ محض اس لئے کہ یہ نہ سمجھا جائے۔ کہ ہمارا اشتہار لاجواب تھا۔ ورنہ یہ سب اعتراضات ہزاروں بار کئے جا چکے ہیں۔ اس جھوٹ کی غلاظت پر منہ مارنے والے نے بھی اُسی قے کو چاٹا ہے۔ جو اس کے بھائی بندوں نے سینکڑوں بار کی۔ کاش معترضین کوئی اچھوتا اور نرالا اعتراض نکالیں۔ مگر انہیں سوائے نقل کے کچھ آتا ہی نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کی شکل تک نہیں دیکھی ہوتی۔ یہ بھی نہیں مانتے۔ کہ اس کی ضخامت ہی کیا ہے۔ وہ عربی میں ہے یا اردو میں۔ مگر کسی مخالف کا رسالہ پکڑ کر نقل کر لیتے ہیں۔ اور اس طرح وہ جھوٹ جو ایک نے لکھا سب لکھتے چلے جاتے ہیں اور باوجود ذلیل اور جھوٹے بننے کے شرمندگی محسوس نہیں کرتے۔

وما علینا الا البلاغ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا نہایت ضروری ارشاد

"احباب جماعت احمدیہ اپنے بچوں کو زیادہ سے زیادہ تعلیم الاسلام کالج لاہور میں بھجوائیں"

(ڈپٹی پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین)

نوٹ :- داخلہ ۴ جون سے شروع ہو کر ۱۴ جون تک رہے گا۔

جامعہ نصرت کا اجراء

احباب کو معلوم ہو گیا ہو گا کہ ربوہ میں زنانہ کالج جامعہ نصرت کے نام سے کھل چکا ہے۔ احباب کو چاہئے کہ اپنی بچیوں کو ربوہ پڑھنے کے لئے بھجوائیں۔ تاکہ دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم اور دینی ماحول حاصل کر سکیں۔ کالج کے ساتھ ہوسٹل کا بھی انتظام ہو گا۔ فی الحال صرف فسٹ ایر (الیف - اے) کھولی گئی ہے۔ پراسپکٹس اور فارم داخلہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ سے منگوائے جا سکتے ہیں۔ داخلہ تین جون سے شروع ہو کر دس دن تک جاری رہے گا۔

مریم صدیقہ ڈائریکٹرس جامعہ نصرت ربوہ

مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کی علامت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"قرآن مجید میں تو یہ مسیح موعودؑ کے زمانہ کی علامت بیان کی گئی ہے کہ وَاِذَا الْجَنَّۃُ اُزْلِفَتْ یعنی مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں جنت اس طرح قریب کر دی جائے گی کہ لوگوں کو یقین ہو جائے گا کہ فلاں کو جنت مل گئی"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ اگست ۳۲ء)

حضور فرماتے ہیں - "پھر وصیت کا مسئلہ ہے - یہ خدا نے ہمارے لئے ایک نہایت ہی اہم چیز رکھی ہے اور اس ذریعہ سے جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے - پس وہ لوگ جن کے دلوں میں ایمان اور اخلاص تو ہے مگر وصیت کے بارہ میں سستی دکھلا رہے ہیں۔ میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ وصیت کی طرف جلدی بڑھیں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ اگست ۱۹۳۲ء)

حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کے ماتحت ان دوستوں کی خدمت میں عرض ہے۔ جنہوں نے کسی وجہ سے ابھی تک وصیت نہیں کی۔ وہ اپنے ایمان اور اخلاص کا ثبوت دیتے ہوئے بہت جلد وصیت کر دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ ضلع جھنگ)

انہدام مسجد سمندری پر جماعتہائے احمدیہ کا اظہار غم و غصہ

انجمن احمدیہ گوجرانوالہ کے جنرل اجلاس منعقدہ مورخہ ۱۸ اپریل ۵۱ء میں مندرجہ ذیل قراردادیں باتفاق رائے منظور کی گئیں :-

۱:- قرار پایا کہ انجمن احمدیہ گوجرانوالہ کا یہ اجلاس احرار کے خلاف قانون رویہ کی جو انہوں نے جماعت احمدیہ کے افراد کے خلاف اور مسجد احمدیہ سمندری ضلع لائلپور کو جلا کر اختیار کیا ہے۔ پرزور مذمت کرتا ہے۔ اور ان کے افعال کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور مقامی حکام کی فرض شناسی کو جو کہ انہوں نے بر وقت موقعہ پر پہنچ کر فتنہ کو دور کرنے میں دکھائی ہے۔ قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اور ان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔

۲:- قرار پایا کہ انجمن احمدیہ گوجرانوالہ کا یہ اجلاس گورنمنٹ پنجاب کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ احرار کی امن شکن کارروائیوں کا جن سے ملک کے اتحاد و اتفاق کے تباہ و برباد ہو جانے کا خطرہ لاحق ہے۔ سدباب کرے۔ اور ان کے خلاف کوئی مؤثر قدم اٹھائے۔

درخواستہائے دعا :- میری بچی قریباً اکیس بائیس دن سے بوجہ ٹائیفائڈ بخار بیمار ہے احباب صحت کیلئے دعا فرمائیں (حوالدار محمد حنیف رسالپور)

۲- ہمشیرہ صاحبہ چوہدری حسن محمد صاحب مرحوم بعارضہ تپدق بیمار ہیں - احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

ایرانیوں کو حق حاصل ہے کہ تیل کی صنعت کو قومی ملکیت بنا لیں!

برطانوی جرائد کے تبصرے

لنڈن (رائٹر سے) ایران کی موجودہ حالات پر بحث کرتے ہوئے "ڈیلی گراف" لکھتا ہے "ایران کے دعوی کی بنیاد اس امر پر ہے کہ سمجھوتے خواہ کتنی ہی سنجیدگی سے کیوں نہ کئے گئے ہوں - یہ کسی آزاد حکومت کے اس حق پر اثر انداز نہیں ہو سکتے کہ وہ اپنے ملک کی صنعتوں اور ذرائع کو قومی ملکیت بنائے - ایران کے وزیر اعظم کہتے ہیں - کہ ایران اور کمپنی کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا تھا - وہ ردی ہے - اور ناقابل غور ہے - یہ بین الاقوامی قانون سے مکمل انحراف کے برابر ہے - جب بھی کسی حکومت کا سمجھوتہ کسی اور حکومت یا ادارے سے ہوتا ہے - تو اس کا خود بخود یہ مطلب نکلتا ہے - کہ سمجھوتہ کرنے والی حکومت اپنے کچھ اختیارات منتقل کرتی ہے"

مانچسٹر گارڈین کی رائے یہ ہے - کہ اگرچہ وزیر اعظم ایران کے چند بیانات سے مترشح ہوتا ہے کہ وہ تیل کے جھگڑے سے بات چیت کے ذریعہ فیصلہ کے تصور کے بالکل خلاف نہیں ہیں - افتتاحیہ میں زور دیا گیا ہے کہ اگر ایرانیوں کو یقین دلایا جا سکے کہ ہم ان کی خود مختاری میں فرق نہیں لا رہے اور ہمارا اصل مفاد صرف یہ ہے - کہ مشترکہ مفاد کی ایک صنعت کے اچھے نظم و نسق کا تیقن کرنے کے لئے ایک مناسب سمجھوتہ کر لیں۔ تو ایک مناسب سمجھوتے کے مواقع روشن ہو جائیں گے۔

"ہیرلڈ" رقمطراز ہے۔ "برطانیہ اور ایران میں جھگڑا یہ نہیں - کہ کسی حکومت کو اپنے ملک کی کوئی صنعت قومی ملکیت بنانے کا اختیار حاصل ہے یا نہیں - اس جھگڑے کا تعلق تو اس بات سے ہے - کہ آیا کسی حکومت کو یہ حق حاصل ہے - کہ وہ معاہدوں کو یکطرفہ طور پر توڑ دے ایرانی حکومت تیل کی صنعت کو قومی ملکیت بنانا چاہتی ہے - اور اسے حق حاصل ہے - کہ وہ ۱۹۳۳ء کے سمجھوتے پر نظر ثانی کے لئے گفتگو کرے۔

(ب - و - س)

راولپنڈی کیس کے ملزموں کو لاہور جیل سے حیدرآباد سنٹرل جیل میں منتقل کیا جا رہا ہے

لاہور ۴ مئی - معلوم ہوا ہے کہ راولپنڈی سازش کیس کے سلسلہ میں جن سولہ اشخاص کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع ہونے والی ہے - ان میں سے پندرہ کو عنقریب لاہور جیل سے حیدرآباد سنٹرل جیل میں منتقل کر دیا جائے گا - یہ امر قابل ذکر ہے کہ بریگیڈیر لطیف کے علاوہ (جو پہلے ہی حیدرآباد سنٹرل جیل میں ہیں) باقی ماندہ ملزمان لاہور میں ہیں - سابق میجر جنرل اکبر خاں - سابق ایر کموڈور جنجوعہ اور میجر نذیر احمد لاہور کی بورسٹل جیل میں اور باقی ماندہ لاہور سنٹرل جیل میں ہیں -

ملزموں کو چارج شیٹ پہلے ہی مہیا کی جا چکی ہے - اور انہیں اپنے رشتہ داروں سے ملنے کی اجازت بھی مل چکی ہے جب حیدرآباد میں مقدمہ شروع ہو گا - تو ان کے قانونی مشیروں کو بھی صفائی کے سلسلے میں ملزمین سے ملنے کی اجازت دی جائے گی -

مسٹر ڈی این - ایچ لاری اور مسٹر محمد شفیع میجر جنرل اکبر خاں اور مسز نسیم اکبر کی طرف سے پیش ہوں گے - چوہدری اسد اللہ میجر جنرل نذیر احمد کی طرف سے وکیل صفائی ہوں گے - بریگیڈیر صادق کی جانب سے خواجہ عبدالرحیم اور بریگیڈیر لطیف کی جانب سے مسٹر حسین شہید سہروردی پیش ہوں گے -

لنڈن ۴ جون - صدر ٹرومین کے نمائندہ خاص مسٹر جان فاسٹر ڈلیس آج لنڈن پہنچ گئے -

عرب مہاجرین کو معاوضہ دلانیوالے دفتر نے کام شروع کر دیا

عمان ۴ جون - اقوام متحدہ کے کمیشن نے عرب مہاجرین کو معاوضہ دلانے کے لئے جو دفتر بیت المقدس میں قائم کیا ہے - اس نے کام شروع کر دیا ہے - یہ دفتر عرب مہاجرین کے معاوضے کے پورے مسئلے پر ایک رپورٹ تیار کر کے اقوام متحدہ کو روانہ کریگا ایک برطانوی ماہر جو انتداب کے دوران میں اراضی کے محکمے میں ایک اعلیٰ افسر تھے - اراضی اور دیگر غیر منقولہ جائیداد کے متعلق تخمینہ لگائینگے وہ اسبات کا بھی اندازہ لگائیں گے کہ عرب مہاجرین نے کس قدر غیر منقولہ جائیداد فلسطین کے اس حصے میں چھوڑی ہے - جس پر آجکل اسرائیل کا قبضہ ہے - اور اس کا مالی اندازہ بھی لگایا جائے گا -

یہ اعداد و شمار اقوام متحدہ کے ستمبر کے مہینے میں منعقد ہونے والے اجلاس میں پیش کئے جائینگے -

(اسٹار)

قبائلی سرداروں کے انتخاب کا جائزہ

خرطوم ۴ جون - معلوم ہوا ہے کہ ایک کمیشن قانون ساز اسمبلی کے اس قانون کا مطالعہ کر رہا ہے - جو اسمبلی نے قبائلی سرداروں کے اسمبلی کے انتخاب کے متعلق وضع کیا ہے -

معلوم ہوا ہے کہ کمیشن کے ارکان میں اس امر پر اختلاف ہے کہ آیا قبائلی سردار انتخابات میں حصہ لینے سے پہلے اپنی ملازمتوں سے استعفیٰ دیں یا نہ دیں - اسٹار

نصف ایکڑ یا اس سے کم رقبے کے دعاوی

لاہور ۴ جون ۱۹۵۱ء محکمہ تعلقات عامہ پنجاب کی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ بحالیاتی بندوبست سکیم کے تحت حکومت پنجاب نے پچھلے سال فیصلہ کیا تھا - کہ اراضی کی الاٹمنٹ کے سلسلہ میں نصف ایکڑ یا اس سے کم رقبے کے برابر تصدیق ہونے والے دعاوی کو گنجان آباد اضلاع سے پورا نہ کیا جائے - بلکہ ایسے دعاوی کو اس مقصد کے لئے غیر گنجان آباد اضلاع میں منتقل کیا جائے - مگر حکومت نے اب ایسے دعاوی کی صورت حال پر دوبارہ غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا ہے کہ جہاں ایسے دو یا دو سے زائد دعویدار اکٹھے مل جائیں اور ان کا مشترکہ مطالبہ ایکڑ رقبہ سے بڑھ جائے تو ایسی صورتوں میں یہ پابندی عائد نہ کی جائے - بلکہ اس قسم کے دعویداروں کو متذکرہ صدر سکیم کے تحت کثیر آباد علاقوں میں مشترکہ طور پر زمین الاٹ کر دی جائے -

سبزیوں اور پھلوں کے تحفظ کے متعلق تعلیمی کورس

لاہور ۴ جون - محکمہ زراعت پنجاب کے فروٹ سیکشن کا ڈیمانسٹریشن اسٹاف صوبہ کے مختلف مقامات پر دو سے پانچ دن تک کے کورس منعقد کرنے کا سلسلہ شروع کر رہا ہے - اگر کوئی ادارہ کالج سکول - کلب یا کوئی انجمن - سبزیوں اور پھلوں کے تحفظ کے بارے میں ان عملی کورسوں کو منعقد کرنے کی خواہشمند ہو تو وہ فروٹ سپیشلسٹ پنجاب لائلپور کو اس بارے میں درخواست دی جا سکتی ہے -

شرق اردن میں مردم شماری

عمان ۴ جون - معلوم ہوا ہے - کہ شرق اردن میں اس سال ستمبر کے مہینے میں مردم شماری کی جائیگی اعداد و شمار کے محکمے کا خیال ہے کہ اسوقت شرق اردن کی آبادی (جس میں مہاجرین بھی شامل ہیں) ۱۲۵۰۰۰۰ ہے - مردم شماری کے کام کے لئے ۴۲۰۰ نوجوانوں کو لگایا جائے گا - (اسٹار)

آل پاکستان اتحاد کانفرنس

لاہور ۲ جون - کل رات اتحاد کانفرنس کے پہلے اجلاس عام میں جو آل پاکستان انجمن اتحاد المسلمین کے زیر اہتمام منعقد ہو رہی ہے - خطیب پاکستان سید بشیر احمد صاحب رضوی ایڈووکیٹ کراچی نے بلا استثناء جملہ فرقہ ہائے اسلام کے درمیان کامل اتحاد پر زور دیا - آپ نے کہا اسلام کو علیحدہ علیحدہ فرقوں تک محدود نہ سمجھنا چاہیئے - تا اختلاف عقائد کے باوجود وہ بدستور سیاسی وحدت میں ڈھلے رہیں" (جہاد ۴ جون ۱۹۵۱ء)

ترکی کے وزیر خارجہ کا مشرق وسطی کا دورہ

دمشق ۴ جون - ترکی ذرائع سے جو اطلاع یہاں پہنچی ہے اس سے معلوم ہوا ہے کہ ترکی کے وزیر خارجہ مسٹر فواد کوپرولو جون کے آخری دس دنوں میں عرب ممالک کے دارالحکومتوں کا دورہ کریں گے -

یقین کیا جاتا ہے کہ ترکی کے وزیر خارجہ فوجی معاہدے کے متعلق عرب ممالک سے گفت و شنید کریں گے - اس معاہدے میں ترکی اور یونان بھی شامل ہوں گے (اسٹار)

ایرانی وفد برطانوی کمپنی کے اثاثہ پر قبضہ کرنے کیلئے روانہ ہو گیا

طہران ۳ جون - آج خوزستان کے نئے گورنر اینگلو ایرانین آئل کمپنی کے اثاثہ پر قبضہ کرنے کے لئے اپنے وفد کے ہمراہ طہران سے روانہ ہو گئے - ریلوے اسٹیشن پر ارکان وفد کو پرجوش الوداع کہی گئی -

دوسری طرف آج برطانوی سفیر متعینہ طہران وزیر اعظم ڈاکٹر مصدق سے ملنے والے تھے - تاکہ وہ برطانوی حکومت کی طرف سے تیل کے تنازعہ کو سلجھانے کے لئے نئی تجاویز پیش کر سکیں -

اینگلو ایرانین کمپنی نے آج وزیر خارجہ ایران کو ایک یادداشت پیش کی جس میں مذاکرات کے لئے اپنے نمائندے بھیجنے پر آمادگی ظاہر کی گئی ہے وزیر اعظم سے قریبی حلقوں نے کمپنی کی اس آمادگی سے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ اینگلو ایرانین کمپنی نے یہ حقیقت تسلیم کر لی ہے کہ حکومت ایران کمپنی کے اثاثہ اور کاروبار پر قبضہ کرے گی -

(۳۰) کرنے میں صرف کیا - جو مختلف صوبوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے مرکزی حکومت کے سامنے پیش کی ہیں - وزراء اعلیٰ نے خواہش ظاہر کی کہ ریاستوں کو بھی اس مقصد کیلئے مناسب حصہ ملنا چاہئے -

انجمن اتحاد المسلمین کا جلسہ

مولانا خلیق قریشی کا بیان

لاہور ۳ جون - مولانا خلیق قریشی صحافی لائلپور نے ذیل کا بیان دیا ہے :-

"انجمن اتحاد المسلمین کے جلسے میں کل رات جو ناخوشگوار ہنگامہ ہوا ہے وہ بہرحال قابل مذمت ہے - چونکہ موقر روزنامہ زمیندار کی رپورٹ میں لکھا گیا کہ مجھے زدوکوب کیا گیا ہے اس سے خبر کی اصلیت کچھ بدل جاتی ہے - مجھے اس ضمن میں صرف یہ کہنا ہے کہ میرے ساتھ کوئی حادثہ نہیں ہوا -

یہ درست ہے کہ انتخابات سے پہلے اور اس کے بعد کے چند واقعات کی بنا پر یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ پرانے مسلم لیگی کارکنوں کی مخالفت ابھی تک ان لوگوں کا وطیرہ ہے جو کسی وقت مسلم لیگ کے اولین مخالفین تھے -"

(زمیندار ۵ جون ۱۹۵۱ء)

یاد رہے - کل جب مسٹر خلیق قریشی اتحاد کانفرنس کے کھلے اجلاس میں تقریر کر رہے تھے نوجوانوں نے گڑبڑ پھیلا کر جلسے کو درہم برہم کر دیا تھا -

مبلغین سلسلہ کی آمد بقیہ صفحہ اول

بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے اس مستحکم نظام سے روشناس کراتے ہوئے یہاں تشریف لائے ہیں - جو جماعت احمدیہ کی انتھک کوششوں کی بدولت دنیا کے کونے کونے میں قائم ہو چکا ہے -

آج دوپہر نماز ظہر کے بعد اس وفد نے بھاٹی گیٹ میں منعقدہ ایک مجلس میں شرکت کی اور نماز مغرب کے بعد ایک جلسہ میں جو مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا تھا - بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کے روح پرور واقعات بیان فرمائے -

(اسٹاف رپورٹر)